سوال

(921) باجماعت نماز کے دوران آخری صف میں اکیلے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باجماعت نماز کے دوران آخری صف میں اگر کوئی اکیلا موجود ہو اور اس کی چند رکعتیں یا پوری نماز ہی اکیلے ادا ہوجائیں تو کیا اس کی نماز ادا ہوجائے گی؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بغیر عذر کے کسی نمازی کے لیے اکیلے صف میں نماز پڑھنا درست نہیں ہے اور اس کی نماز مکمل نہیں ہوگی۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے :

(لا صلاة لفرد خلف الصف) (صحیح ابن حبان : 2203)

''صف میں اکیلے شخص کی نماز نہیں ہے۔''

لیکن اگر کوئی عذر ہو جیسا کہ پہلی صف میں بالکل بھی جگہ نہیں ہے تو اس صورت میں پچھلی صف میں اکیلے نماز پڑھنے کی صورت میں نماز ہوجائے گی۔ جیسا کہ وضو کے متعلق نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

(لا صلاة لمن لا وضوء له)[أبو داود 101 وابن ماجۃ 399]

''وضو کے بغیر نماز پڑھنے والے کی نماز نہیں ہے۔''

لیکن اگر کوئی شخص وضو کی قدرت نہ رکھتا ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھ سکتا ہے اور اس کی نماز درست ہوگی۔ اسی طرح جو صف میں شامل ہونے سے عاجز ہو وہ اکیلے صف میں نماز پڑھ لے تو نماز درست ہوگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

(إذاأمرتكم بأمرفأتوامنه مااستطعتم)[رواه البخاري7288ومسلم 1337]،

''جب میں تمھیں کسی چیز کا حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق بجالاؤ۔''

وباللہ التوفیق

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01